DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 1026

DATED..19-11-.....2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Locall/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 19.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبے کی تمام جامعات کو مالی بحران سے نکال لیا گیا، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	سرمایہ کاروں کو ون ونڈو آپریشن اور فول پروف سیکورٹی فراہم کریں گے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	الزامات بے بنیاد غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، سردار بابا عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	اسپیکر بلوچستان نے کیسکو چیف اور جی ایم سدرن گیس کمپنی کو طلب کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
05	اسمبلی اجلاس کو کوریج سرکاری ٹی وی سے کی جائے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشتگردوں کی کارروائیوں کو درندگی سمجھتا ہوں، ضیاء لانگو	مشرق ودیگر اخبارات
08	خواتین کی عزت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، دنیش کمار	جنگ ودیگر اخبارات
09	قائمہ کمیٹی سماجی بہبود کا بلوچستان نان فارمل ایجوکیشن بل 2026 پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
10	ایکسپو کا مقصد بلوچستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑنا ہے بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان ہائیکورٹ محتسب اعلیٰ برائے خواتین ہراسگی کی تقرری کالعدم قرار	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے بلیو کاربن منصوبے کو عالمی کلائمیٹ کانفرنس میں پذیرائی	جنگ ودیگر اخبارات
13	شیرانی ڈی سی کا بچوں کی لاشیں ملنے کے واقعے کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ خزانہ کے زیر اہتمام تربیتی پروگرام چوتھے روز بھی جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان حکومت نے عصمت اللہ جونیجو کی خدمات مانگ لیں	جنگ ودیگر اخبارات
16	سوئی سدرن گیس اور کیسکو حکام آج ارکان بلوچستان اسمبلی کو بریفنگ دینگے	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان اسمبلی اجلاس قومی شاہراہوں کی تعمیر پر ارکان اسمبلی کے تحفظات	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسمبلی میں صرف سرکاری ٹی وی کو کوریج دینے کی تجویز	جنگ ودیگر اخبارات
19	ظالم اتنا طاقتور نہیں ہوتا، جتنا مظلوم کی خاموشی طاقتور بنا دیتی ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
20	آل پارٹیز کی کال پر آج شٹر ڈاؤن ہڑتال اور صوبے بھر میں مظاہروں کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
21	پشتونخوا اور بلوچستان کے عوام کو معاشی وسماجی مشکلات کا سامنا ہے، مابت کاکا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ ڈکیتی میں ملوث ملزم اسلحہ سمیت گرفتار، کچھی میں دھماکے سے ریلوے ٹریک متاثر، کوئٹہ میں داماد کے ہاتھوں ساس قتل ملزم فرار، گنداواہ اغواء ہونے والے تین نوجوان بحفاظت بازیاب، ڈھاڈر میں سرکٹ ہاؤس پر راکٹ لانچر حملہ، ڈیرہ بگٹی کے علاقے پٹ فیڈر سے دو افراد اغواء

عوامی مسائل:

سبی وگردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو، عوام کو مشکلات

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 19.11.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا وژن صوبے کو سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سعودی عرب پاکستان جوائنٹ بزنس کونسل کے چیئرمین شہزادہ منصور بن آل مسعود نے 10 رکنی اعلیٰ سطح کے سعودی کاروباری وفد کے ہمراہ کراچی میں حکومت بلوچستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سعودی عرب نے بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ہنرمند افرادی قوت کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے جس کی قیادت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون اور ایم ڈی لیڈر لیاقت کاشانی بھی موجود تھے اس دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی زیر بحث منصوبوں میں کم پی ٹی یو گیس سے یوریا کھار تیار کرنے کا کمپلیکس فروکروم پلانٹ، لائیڈا کے صنعتی ترقیاتی امکانات، بلیوا کانومی، زیتوں کی کاشت ،لائیوسٹاک فارمنگ، معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں اس موقع پر شہزادہ منصور بن محمد ال مسعود نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منصوبوں میں عملی شرکت اور تیار منصوبوں میں سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا انہوں نے سعودی عرب میں بلوچستان کے ہنرمند افراد کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کیلئے ایک خصوصی تحفہ قرار دیا اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے میں معدنیات، توانائی، زراعت، لائیوسٹاک، ساحلی معیشت اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے وسیع مواقع پیدا کئے جاسکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری و تجارت کا مرکز بناتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **سوئی سدرن گیس سے متعلق عوامی شکایات ،گورنر بلوچستان کی ہدایات پر فوری عملی کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کے قدرتی وسائل کا درست استعمال صوبے کی معاشی ترقی کی کلید** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھایا جارہا ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Unlocking Potential" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان میں صحت کے شعبے میں نئی پیش رفت** کے عنوان سے بشیر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 NOV 2026 Page No. 1

طالبات ڈگریاں عملی زندگی میں تعمیری مقاصد کیلئے استعمال کریں، جعفر مندوخیل

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی میں جدید ہال کی تعمیر کیلئے آئندہ بجٹ میں فنڈ مختص کیے جائینگے، گورنر کا 12 ویں کانووکیشن سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اعلان کیا ہے کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کیلئے ایک جدید سہولیات سے آراستہ ہال تعمیر کرنے کیلئے آنے والے بجٹ میں فنڈ مختص کیا جائیگا جہاں تمام فارغ التحصیل گریجویٹس کانووکیشن سمیت تمام بڑی تقریبات میں بھرپور انداز میں شرکت کریں گے۔ ہماری مشترکہ کاوشوں اور دانشمندانہ منصوبہ بندی سے صوبے کی تمام سرکاری یونیورسٹیز کو کامیابی کے ساتھ مالی بحران سے نکال لیا گیا ہے۔ اب یہ یونیورسٹیز مالی خسارے کے بجائے سرپلس بجٹ کے ساتھ کام کر رہی ہیں جبکہ صوبائی سطح پر صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کی رینکنگ تقریباً دوگنی ہو چکی ہے۔ ان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، میر شعیب نوشیروانی اور راحیلہ حمید خان کے کردار اور وائس چانسلرز کی کوششیں لائق تحسین ہیں، گورنر جعفر خان نے تمام فارغ التحصیل گریجویٹس ان کے والدین، اساتذہ کرام اور یونیورسٹی انتظامیہ کو دلی مبارکباد پیش کیا۔ ان خیالات کا سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے بارہویں کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر لی لی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نجم الدین میمنگل، دیگر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ماہرین تعلیم و ریسرچ سمیت گریجویٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ویمن یونیورسٹی کے 12 کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کو کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر فرانچ تحسین پیش کی و ویمن یونیورسٹی بلوچستان کے اعلیٰ تعلیمی منظرنامے میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی تمام جامعات کو مالی بحران سے نکال لیا گیا، جعفر مندوخیل

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کیلئے ایک جدید سہولیات سے آراستہ ہال تعمیر کرنے کیلئے آنے والے بجٹ میں فنڈ مختص کیا جائیگا

جامعہ خواتین کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے، سہولیات میں نکھار پیدا کرنے اور قائدانہ کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کر رہی ہے، خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان نے اعلان کیا ہے کہ سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کیلئے ایک جدید سہولیات سے آراستہ ہال تعمیر کرنے کیلئے آنے والے بجٹ میں فنڈ مختص کیا جائیگا جہاں تمام فارغ التحصیل گریجویٹس کانووکیشن سمیت تمام بڑی تقریبات میں..... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بھرپور انداز میں شرکت کریں گے۔ ہماری مشترکہ کاوشوں اور دانشمندانہ منصوبہ بندی سے صوبے کی تمام سرکاری یونیورسٹیز کو کامیابی کے ساتھ مالی بحران سے نکال لیا گیا ہے۔ اب یہ یونیورسٹیز مالی خسارے کے بجائے سرپلس بجٹ کے ساتھ کام کر رہی ہیں جبکہ صوبائی سطح پر صوبے کی تمام یونیورسٹیوں کی رینکنگ تقریباً دوگنی ہو چکی ہے۔ ان وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، میر شعیب نوشیروانی اور راحیلہ حمید خان کے کردار اور وائس چانسلرز کی کوششیں لائق تحسین ہیں، گورنر جعفر خان نے تمام فارغ التحصیل گریجویٹس ان کے والدین، اساتذہ کرام اور یونیورسٹی انتظامیہ کو دلی مبارکباد پیش کیا۔ ان خیالات کا سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کے بارہویں کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر سلیم کھوسہ، میر عاصم کرد گیلو، رکن قومی اسمبلی اختر لی لی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نجم الدین میمنگل، دیگر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ماہرین تعلیم و ریسرچ سمیت گریجویٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ویمن یونیورسٹی کے 12 کانووکیشن کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کو کامیاب کانووکیشن کے انعقاد پر فرانچ تحسین پیش کی و ویمن یونیورسٹی بلوچستان کے اعلیٰ تعلیمی منظرنامے میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات 8 جمادی الثانی 1448ھ 19 نومبر 2026ء | نمبر 317

"حکومت تنہا سب کو روزگار نہیں دے سکتی، سرمایہ کاری کے فروغ اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے شراکت داری ناگزیر ہے"

سرمایہ کاروں کو ون ونڈو آپریشن اور فول پروف سیکورٹی فراہم کریں گے، سرفراز بگٹی

سرحدی اضلاع میں روزگار کے مزید مواقع دینے کیلئے وفاق سے بات کریں گے، وزیراعلیٰ کا پہلی انویسٹمنٹ ایکسپو کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو ختم کرنا بلوچستان کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرکاری دفاتر کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آن لائن پبلک سہولیات کو مؤثر بنا رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جاسکیں۔ جامعات کو روایتی کلچر کے بجائے تخلیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آؤٹ کم بیسڈ ایجوکیشن پر بھی کو مرکز خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پہلی انویسٹمنٹ سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام سوے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے معدنی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔

فتح تھری میزائل کا کامیاب تجربہ اہم سنگ میل ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان آرمی کی جانب سے فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کے کامیاب تجربے پر دلی وفاقی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے پوری قوم، پاک فوج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت، قومی خودانحصاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے۔

خاتون رکن اسمبلی سے متعلق ریمارکس ناقابل برداشت ہیں، وزیراعلیٰ

قائد ایوان نہ ہوتا تو ایوان سے باہر چلا جاتا، بہن سے معافی کا طلبگار ہوں، سرفراز بگٹی

جس کا جیسا ظرف ہوتا ہے وہ اس کا اظہار کرتا ہے، فرح عظیم شاہ؛ حکومتی اور اپوزیشن ارکان کا واک آؤٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ایک رکن اسمبلی کی جانب سے ایک خاتون رکن سے متعلق ریمارکس شرمناک اور ناقابل برداشت عمل ہے، ایوان کی طرف سے ان ریمارکس کی مذمت کرتا ہوں، اگر میں قائد ایوان نہ ہوتا تو آج اس ایوان سے باہر چلا جاتا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک رکن اسمبلی کا انداز ہو سکتا ہے آپ ہاؤس کا میں کا جواب دینا نہیں چاہتا وہ انتہائی ذمہ دار رکن ہیں کہ میں اس لفظ (زوہ ہوں، ہم نے دہشت گردوں کی پرواہ نہیں کی بلکہ میری بہن اور ایک خاتون رکن اسمبلی کے بارے میں ہے جو کہ اس مذمت کرتا ہوں، ایوان میں بیٹھی خواتین اراکین اسمبلی کی عزت ہماری ثقافت، روایت ہے اور اسپیکر اس ایوان اور ہماری عزتوں کے محافظ ہیں جس طرح میری بہن کے بارے میں ریمارکس دیئے گئے اس کی سخت مذمت کی جائے کم ہے اور یہ ایوان اس کی مذمت کرتا ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے چیف جسٹس بلوچستان نے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ان کی چچی کے انتقال پر تعزیت کی اور مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تعزیت کے لیے آمد اور دعاؤں پر چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کا شکریہ ادا کیا۔

وکلاء کوطبی، قانونی اور مالیاتی سہولیات کے 4 نوٹیفکیشنز جاری

حکومت سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ نادر علی جھلکری، نجیب احمد کاکڑ، الفضل حریالی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے وکلاء کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، قانونی معاونت، مالیاتی سہولیات اور دوران فرائض جان کا نذرانہ پیش کرنے والے وکلاء کے لیے حکومتی اقدامات پر مبنی چار اہم نوٹیفکیشنز وفد کے حوالے کیے۔ نوٹیفکیشنز کے تحت محکمہ قانون کی جانب سے وکلاء کو قانونی مشاورتی معاونت (لیگل ایڈ ورکری) کی سہولت فراہم کرنے کا اقدام کیا گیا ہے، جبکہ محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق وکلاء کو گریڈ 18 کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے تحت دوران فرائض دہشت گردی یا کسی ناخوشگوار واقعے میں جان سے ہاتھ دھونے والے وکلاء کو شہید قرار دے کر شہداء کے لیے مقررہ حکومتی مراعات اور فوائد فراہم کیے جائیں گے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | جمعرات 08 جمادی الثانی 1448ھ 19 نومبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 129
PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1 | قیمت 40 روپے

سرمایہ کاروں کو ہر ممکن تحفظ، ماحول، مکمل تحفظ فراہم کریں گے
ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرکے انہیں بااختیار بنانا چاہتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کا اشتراک ناگزیر ہے، سرمایہ کاروں کو غیر ضروری دفتری رکاوٹوں سے پاک نظام فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بوستان، حب اور بیلہ میں محفوظ کاروباری ماحول یقینی بنایا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو BITE 2026 کا افتتاح کردیا 100 سے زائد کمپنیوں کے اسٹالز قائم

گرین اور پنک بس سروس، الیکٹرک رکشوں، ہیلتھ کارڈ اور کسانوں کیلئے سولر ائزیشن اسکیم سمیت دیگر فلاحی منصوبے، عوامی سہولت اور معاشی ترقی کی جانب اہم اقدامات، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آر ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن پر بھی کو رسز پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد حکومتی سطح پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینئر سلیم مانڈوی والا ان کیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بال خان کاکڑ، ایف بی سی سی آئی کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر، میاں زاہد حسین، سابق وفاقی وزیر سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر احمد گل کاکڑ، حاجی فاروق غلجی، حاجی یوسف بازئی، چیمبر آف سمال..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد، کمشنر پشین ڈویژن قاسم لاشاری، ایم ڈی پی نیوٹا عبدالکبیر ذرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، صوبائی محکموں اور وفاقی ریگولیٹری اداروں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، معدنیات، زراعت، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ شہریوں اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کیساتھ مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی کاروباری برادری کو عالمی معیار کے مطابق عملی تربیت حاصل ہو اور ڈگری مکمل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ نوجوانوں کو صرف سرکاری ملازمتوں کے انتظار تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کاروبار، ہنرمندی اور نجی شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے جامعات پر زور دیا کہ وہ روایتی تعلیمی نظام کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ اور آر ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن پر بھی کو رسز کو بھی فروغ دیں۔ جامعات کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب اور تربیتی پروگرام تشکیل دینے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان جدید عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ تعلیم کو روزگار اور معاشی خودمختاری سے منسلک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان مواقع کی تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے جہاں سرحدی تجارت اور غیر قانونی معاشی سرگرمیوں پر انحصار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ جیسے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے بات چیت کی جائے گی تاکہ قانونی تجارت کے فروغ کے ساتھ مقامی آبادی کے معاشی مسائل بھی حل کیے جا سکیں۔

سیندک کی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہیں۔ بوستان، حب اور بیلہ سمیت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو تحفظ کا ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آن لائن پرمٹنگ سہولیات کو مؤثر بنا رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم اس ضمن میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل ہیں۔ حکومت کا مقصد ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار اور روزگار کے مختلف پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حکومت تنہا تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کر سکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جہاں نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کاروباری برادری اور نجی صنعتوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے اداروں اور صنعتی یونٹس میں زیادہ سے زیادہ روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ جامعات اور صنعتوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا جائے تاکہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے دوران ہی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق عملی تربیت حاصل ہو اور ڈگری مکمل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ نوجوانوں کو صرف سرکاری ملازمتوں کے انتظار تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کاروبار، ہنرمندی اور نجی شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے جامعات پر زور دیا کہ وہ روایتی تعلیمی نظام کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ اور آر ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن پر بھی کو رسز کو بھی فروغ دیں۔ جامعات کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب اور تربیتی پروگرام تشکیل دینے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان جدید عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ تعلیم کو روزگار اور معاشی خودمختاری سے منسلک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان مواقع کی تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے جہاں سرحدی تجارت اور غیر قانونی معاشی سرگرمیوں پر انحصار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ جیسے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے بات چیت کی جائے گی تاکہ قانونی تجارت کے فروغ کے ساتھ مقامی آبادی کے معاشی مسائل بھی حل کیے جا سکیں۔

حکومت وکلاء کے تحفظ و فلاح کیلئے ہر ممکن تعاون کریگی، وزیر اعلیٰ

وکلاء برادری کا معاشرے میں قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا ہے

دوران فرائض وکلاء کو درپیش خطرات اور مشکلات کا ادراک ہے، سرفراز بگٹی کی بار کونسلز کے ارکان سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ ناصر علی چھلگری، نعیم احمد کاکڑ، فضل حریفال نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے وکلاء کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، قانونی معاونت، مالیاتی سہولیات اور دوران فرائض جان کا نذرانہ پیش کرنے والے وکلاء کے لیے حکومتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے قانون و پارلیمانی امور بیرسٹر چاراہم نوٹیفکیشنز..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

فتح تھری کی شمولیت، دفاعی استعداد میں اضافہ ہوگا، وزیر اعلیٰ

مسلح افواج نے قومی سلامتی کیلئے ہمیشہ عملی مظاہرہ کیا ہے، سرفراز بگٹی

کامیاب میزائل تجربے پر پاک فوج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان آرمی کی جانب سے فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کے کامیاب تجربے کو ملکی دفاعی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے پوری قوم، پاک فوج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت، قومی خود انحصاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا منظم ہے۔ جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹم سے لیس یہ میزائل طویل فاصلے تک انتہائی درستگی اور سپرسونک رفتار سے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فتح تھری کی شمولیت سے پاک فوج کی راکٹ فورس کمانڈ کی آپریشنل صلاحیتوں اور دفاعی استعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا، جبکہ یہ پیش رفت پاکستان کے روایتی دفاعی نظام اور مؤثر دفاعی بازدارندگی کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔

چیف جسٹس بلوچستان کی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس کاکڑ ایران ملا خیل نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ان کی چچی کے انتقال پر تعزیت کی اور مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے..... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

وفد کے حوالے کیے۔ جاری کردہ ٹیلیفکیشنز کے تحت محکمہ قانون کی جانب سے وکلاء کو قانونی مشاورتی معاونت (لیگل ایڈ ونڈو) کی سہولت فراہم کرنے کا اقدام کیا گیا ہے، جبکہ محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق وکلاء کو گریڈ 18 کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے تحت دوران فرائض دہشت گردی یا کسی ناخوشگوار واقعے میں جان سے ہاتھ دھونے والے وکلاء کو شہید قرار دے کر شہداء کے لیے مقررہ حکومتی مراعات اور فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت وکلاء کے لیے مالیاتی اداروں سے قرضوں، کریڈٹ کارڈز اور دیگر بینکاری سہولیات تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

CL
DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلو
Bullet No.
Page No. 4

سینچری ایکسپریس
روزنامہ
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 336 | جمعرات 8 جمادی الثانی 19 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

نوجوان صوبے سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کیلئے مؤثر اشتراک کا منتظر ہیں، وزیر اعلیٰ

خلیج کو کم کرنے کیلئے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی ضرورت، سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول اور مکمل سیکورٹی فراہم کی جائے گی

ایکسپو کا مقصد کاروباری برادری کو بین الاقوامی سرمایہ کاروں سے براہ راست روابط کے مواقع فراہم کرنا ہے، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

درمیان موجود خلیج کو کم کرنا نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ تحقیق، اسکلز ڈیولپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آر ٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کورسز پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل ناصر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایف پی سی سی آئی کے پیٹرن انچیف بی ایم منیر، صدر زاہد حسین، سابق وفاقی وزیر سلیم مانڈوی والا، چیمبرز پاکستان بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر اجمل گل کاکڑ، معاشی فارن پالیسی کمیٹی کے چیئرمین یوسف ہزاری، چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد کشمرانی، ڈویژن قائم لاشاری، ایم ڈی پی ایل عبدالکبیر زرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، صوبائی محکموں اور وفاقی و نیم سرکاری اداروں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، مصنوعات، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ شہریوں اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کے ساتھ مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس اہم ایونٹ کے انعقاد میں جامعات، بالخصوص BUITEMS، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور صوبے کی کاروباری برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)


وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں


وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر سلیم مانڈوی والا بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کا افتتاح کر رہے ہیں


وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کا انعقاد کیا گیا، جو 26 سال کے طویل وقفے کے بعد صوبے میں اس نوعیت کی ایک اہم پیشرفت ہے۔ ایکسپو میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خصوصی شرکت کی اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے معدنی ریزرو کا تقریباً 47 فیصد حصے ہے اور اس وسیع خطے کی ترقی کے لیے خطیر وسائل، حوصلے، مسلسل جدوجہد اور مشترکہ عزم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سرمایہ کاروں اور کاروباری شخصیات کو ہر ممکن سہولیات، سازگار ماحول اور مکمل سیکیورٹی فراہم کرے گی تاکہ بلا خوف و خطر بلوچستان میں سرمایہ کاری کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کے مواقع کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے نوجوانوں کو بامعاوضہ روزگار فراہم کرنا ہوگا کیونکہ نوجوان صوبے اور ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست اقدامات کا تفصیلی ذکر کرتے ہوئے گرین بس سروس، پنک بس سروس، جناح ہیلپز ٹرین سروس، ایمبولینس کالز اور کسانوں کے لیے سولرائزیشن اسکیم سمیت دیگر رفاہی منصوبوں کو عوامی سہولیات اور معاشی بہتری کی جانب اہم اقدامات قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کا مقصد عوام کو بہتر سفری سہولیات، معیاری علاج معالجے، خواتین کے لیے محفوظ سفر اور کسانوں کو جدید زرعی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ BITE 2026 ایکسپو میں مختلف سرکاری محکموں، کاروباری مراکز، تجارتی اداروں اور نجی کمپنیوں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں معدنی مصنوعات، کاروباری سرگرمیوں اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا جا رہا ہے۔ ایکسپو کا مقصد معدنی کاروبار اور صنعت کو فروغ دینا، قومی و بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کی جانب راغب کرنا، نجی کاروباری شراکت داریوں کو فروغ دینا اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ BITE 2026 ایکسپو 19 نومبر کو بھی جاری رہے گی، جو بلوچستان کی معاشی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے نئے امکانات روشن کرنے کی جانب ایک اہم پیشرفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وکلاء رہنماؤں کی ملاقات

سی ایم نے فلاح و بہبود، طبی سہولیات و مالی معاونت کے نوٹیفکیشنز حوالے کئے

کوئٹہ (رخ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ ناصر علی چنگیزی، نجیب احمد (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

کاکڑ، فضل حریدل نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے وکلاء کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، قانونی معاونت، مالیاتی سہولیات اور دوران فرائض جان کا نذرانہ پیش کرنے والے وکلاؤ کے لیے حکومتی اقدامات پر مبنی چار اہم نوٹیفکیشنز فوری طور پر جاری کرنے کے احکامات جاری کیے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشنز کے تحت محکمہ قانون کی جانب سے وکلاء کو قانونی مشاورتی معاونت (لیگل ایڈ اتھارٹی) کی سہولت فراہم کرنے کا اقدام کیا گیا ہے، جبکہ محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق وکلاء کو گریڈ 18 کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے تحت دوران فرائض دہشت گردی یا کسی ناخوشگوار واقعے میں جان سے ہاتھ دھونے والے وکلا کو شہید قرار دے کر شہداء کے لیے مقررہ حکومتی مراعات اور فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت وکلاء کے لیے مالیاتی اداروں سے قرضوں کو کریڈٹ کارڈز اور دیگر بینکاری سہولیات تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء معاشرے میں قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان وکلاء کی پیشہ ورانہ ضروریات، فلاح و بہبود اور تحفظ کو اہمیت دیتی ہے اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

فتح تھری میزائل کے کامیاب تجربے پر وزیراعلیٰ کی مبارکباد

پاک فوج، سائنسدانوں، انجینئرز اور انکی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا

کوئٹہ (رخ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان آرمی کی جانب سے فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کے کامیاب تجربے کو ملکی دفاعی صلاحیتوں میں ایک (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے پوری قوم، پاک فوج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت، قومی خود انحصاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے۔ جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹم سے لیس یہ میزائل طویل فاصلے تک انتہائی درستگی اور سپرسونک رفتار سے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتح تھری کی شمولیت سے پاک فوج کی اسٹرائک فورس کی آپریشنل صلاحیتوں اور دفاعی استعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا، جبکہ یہ پیش رفت پاکستان کے روایتی دفاعی نظام اور موثر دفاعی بازدارندگی کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ہمیشہ قومی سلامتی اور ملکی دفاع کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ دفاعی حکمت عملی کا عملی مظاہرہ کیا ہے۔ فتح تھری کا کامیاب تجربہ اسی تسلسل کی ایک اہم کڑی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اہم کامیابی پر صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز اور افواج پاکستان کی قیادت کی جانب سے متعلقہ اداروں اور ٹیموں کی خدمات کو سراہنے کے اقدام کو بھی قابل تحسین قرار دیا اور کہا کہ قومی دفاع کے شعبے میں سائنسدانوں، انجینئرز اور عسکری ماہرین کی محنت اور لگن ملک کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مضبوط دفاع، قومی یکجہتی اور جدید ٹیکنالوجی میں پیش رفت کے ذریعے پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنی صلاحیتوں کو مزید مستحکم کرتا رہے گا۔

DIREC
GENERA
RELATIONS

Bullet No.

Page No. 6

روزنامہ باخبر

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

جلد 30 | بمطابق 19 نومبر 2026ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 317

نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل میں حکومت کا قیمتی سرمایہ ہیں، نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے

صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کا افتتاح

صوبے میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کا اشتراک ناگزیر ہے، نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنرمندی اور آر ٹیفیشل انٹیلیجنس کی تربیت سے آراستہ کرنا ہوگا، روزگار کے نئے مواقع نجی شعبے سے پیدا ہوں گے

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حکومت تنہا تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کرسکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جہاں نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں، سرفراز بگٹی



گورنر بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان ٹوبہ سلطنت ایئر فیئر کے پویلین میں اسٹال کا معائنہ کررہے ہیں



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | جمعرات 19 نومبر 2026ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔315



وزیر اعلیٰ بلوچستان وکلاء رہنماؤں کو فلاحی اقدامات پر مبنی موبائی حکومت کے جاری شدہ نوٹیفکیشن حوالے کر رہے ہیں

عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آر ٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کورسز پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر اعلیٰ سے پاکستان اور بلوچستان بار کونسلز کے اراکین کی ملاقات

حکومت وکلاء کے تحفظ، فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ نادر علی چھلگری، نجیب احمد کاکڑ، فضل حریانل نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے وکلاء کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، قانونی معاونت، مالیاتی سہولیات اور دوران فرائض جان کا نذرانہ پیش (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کرنے والے وکلاء کے لیے حکومتی اقدامات پر مبنی چار اہم نوٹیفکیشنز وزیر اعلیٰ بلوچستان کے حوالے کیے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشنز کے تحت مگر قانون کی جانب سے وکلاء کو قانونی مشاورت کی معاونت (لیگل ایڈ وائزری) کی سہولت فراہم کرنے کا اقدام کیا گیا ہے، جبکہ مگر صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق وکلاء کو کم از کم 1 لاکھ روپے کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح مگر واضح کے نوٹیفکیشن کے تحت دوران فرائض دہشت گردی یا کسی ناخوشگوار واقعے میں جان سے ہاتھ دھونے والے وکلاء کو شہید قرار دے کر شہداء کے لیے مقررہ حکومتی مراعات اور فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ مگر خزانہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت وکلاء کے لیے ہاؤسنگ اداروں سے قرضوں، کریڈٹ کارڈز اور دیگر بینکاری سہولیات تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء معاشرے میں قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان وکلاء کی پیشہ ورانہ ضروریات، فلاح و بہبود اور تحفظ کو اہمیت دیتی ہے اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دوران فرائض وکلاء کو درپیش خطرات اور مشکلات کا ادراک ہے، حکومت ان کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کورسز پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026 BITE) کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد علاقائی سطح پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینئر سیلم ہاؤسنگ والا ان کیا۔ اختتامی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان کلیل آور خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایف پی سی سی آئی کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر، میاں زاہد حسین، سابق وفاقی وزیر سلیم ہاؤسنگ والا، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار محمد یونس، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر احمد گل کاکڑ، سماجی و فاروق بگٹی، سماجی یوسف بازئی، چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد، کنسٹرکشن ڈویژن قائم لاشاری، ایم ڈی پی نیوٹا عبدالحمید زرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، صوبائی محکموں اور وفاقی سطح کی تجارتی اداروں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، معدنیات، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ شہریوں اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کے ساتھ مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس اہم انوسٹ کے انعقاد میں جامعات، بالخصوص BUITEMS، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور صوبے کی کاروباری برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے رقبے کا تقریباً 47 فیصد حصہ رکھتا ہے، صوبے کو بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ حکومت ان زمینی حقائق سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ ہم مسائل سے انکار یا غیر حقیقی دعوے کرنے کے بجائے ان کا اعتراف کرتے ہوئے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امن و امان کی صورتحال اور انفراسٹرکچر کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکورٹی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ سیکورٹی کے شعبے میں خطیر وسائل مختص کیے جا رہے ہیں، جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہیں۔ بلوچستان، جب اور بیلہ سمیت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آئی ٹی پر مبنی سہولیات کو مؤثر بنا رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم اس حوالے سے نہ صرف عمل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل ہیں۔ حکومت کا مقصد ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار اور روزگار کے مختلف پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ کہنا ضروری ہے کہ حکومت تنہا تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کر سکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جہاں نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کاروباری برادری اور نجی صنعتوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے اداروں اور صنعتی یونٹس میں زیادہ سے زیادہ روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ جامعات اور صنعتوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا جائے تاکہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے دوران ہی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق عملی تربیت حاصل ہو اور ڈگری مکمل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ نوجوانوں کو صرف سرکاری ملازمتوں کے انتظار تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کاروبار، ہنرمندی اور نجی شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے جامعات پر زور دیا کہ وہ روایتی تعلیمی نظام کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ، آئی ٹی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کورسز کو بھی فروغ دیں۔ جامعات کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب اور تربیتی پروگرام تشکیل دینے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان جدید عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ تعلیم کو روزگار اور معاشی خودمختاری سے منسلک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان مواقع کی تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے جہاں سرحدی تجارت اور غیر قانونی معاشی سرگرمیوں پر انحصار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ جیسے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے بات چیت کی جائے گی تاکہ قانونی تجارت کے فروغ کے ساتھ مقامی آبادی کے معاشی مسائل بھی حل کیے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے انتظامی اخراجات میں کمی اور ترقیاتی وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ سرکاری شعبے میں نوجوان کو ملازمت فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اس لیے نجی شعبے کی شمولیت، صنعتی سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی پائیدار معاشی ترقی کے لیے حکومت، سرمایہ کاروں، کاروباری برادری اور تعلیمی اداروں کو مشترکہ ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے ایکسپو کے انعقاد پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، منتظمین اور تمام شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ BITE 2026 بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت، صنعت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

میزان کوئٹہ
ادارتی صفحہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | جمعرات 19 نومبر 2026ء 08 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 80

DIRE
GENERA
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلو
Bullet No.
Page No. 8

حکومت سرمایہ کاروں کیلئے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کریگی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا حکومتی سطح پر منعقدہ ایکسپو کا افتتاح

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ (2026BITE) کی افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکیل ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آر اینڈ ڈی انیشیٹو پر بھی کام کرنا ہوگا تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں سماجی طور پر خودکفیل ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام صوبے کی پہلی انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد کسی سطح پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینئر سیلم ہاؤس والا ن کیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان ناگرہ، ایف پی سی سی آئی کے پیٹرن ایم ایچ شہزاد میمن، سابق وفاقی وزیر سلیم ہاؤس والا، پاکستان ہیٹریٹ پارٹی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر احمد گل ناگرہ، حاجی قادر فاضل گلی، حاجی یوسف بازئی، چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد، کشمر فیشن ڈویژن قائم لاشاری، ایم ڈی پی ٹیکنیکا عبدالنصیر زرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، موبائی تکنیکوں اور وفاقی ریگولیٹری اداروں نے اپنے اسٹرز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، مصنوعات، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ شہریوں اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کیساتھ مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس اہم پہل کے انعقاد میں جامعات، بالخصوص BUITEMS، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور صوبے کی کاروباری برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے رقبے کا تقریباً 47 فیصد حصہ رکھتا ہے، صوبے کو بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ حکومت ان زمینی حقائق سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ ہم مسائل سے انکار یا فیر حقیقی دعوے کرنے کے بجائے ان کا اعتراف کرتے ہوئے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور انفراسٹرکچر کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکیورٹی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ سیکیورٹی کے شعبے میں خلیجہ وسائل مختص کیے جا رہے ہیں، جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے معدنی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ یہ ممکن، جب اور پیدہ صورت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آئی ٹی پر مبنی سہولیات کو مؤثر بنا رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان ناگرہ اور ان کی ٹیم اس ضمن میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل ہیں۔ حکومت کا مقصد روایت اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو سماجی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار اور روزگار کے شعبے پر اہم اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ کہنا ضروری ہے کہ حکومت تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کر سکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جس نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کاروباری برادری اور نجی صنعتوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ادارے اور صنعتی یونٹس میں زیادہ سے زیادہ روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ جامعات اور صنعتوں کے درمیان رابطوں کو مضبوط بنایا جائے تاکہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے دوران ہی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق عملی تربیت حاصل ہو اور ڈگری مکمل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ نوجوانوں کو صرف سرکاری ملازمتوں کے انتظار تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کاروبار، ہنرمندی اور نجی شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے جامعات پر زور دیا کہ وہ روایتی تعلیمی نظام کے ساتھ تحقیق، اسکیل ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی، اختراعیشن ٹیکنالوجی اور آر اینڈ ڈی انیشیٹو پر بھی کام کریں تاکہ گریجویٹس کی روزگار کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ جامعات کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب اور تربیتی پروگرام تشکیل دینے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان جدید عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔ تعلیم کو روزگار اور سماجی خودمختاری سے منسلک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار سے زائد مختلف منصوبوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان مواقع کی تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے جہاں سرحدی تجارت اور غیر قانونی سماجی سرگرمیوں پر انحصار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن، قمبر عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ جیسے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کو روزگار کے حوالے سے مواقع فراہم کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے بات چیت کی جائے گی تاکہ قانونی تجارت کے فروغ کے ساتھ مقامی آبادی کے سماجی مسائل بھی حل کیے جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے انتظامی اخراجات میں کمی اور ترقیاتی وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ سرکاری شعبہ ہر نوجوان کو ملازمت فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اس لیے نجی شعبے کی شمولیت، صنعتی سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی پائیدار سماجی ترقی کے لیے حکومت، سرمایہ کاروں، کاروباری برادری اور تعلیمی اداروں کو مشترکہ ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے ایکسپو کے انعقاد پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان ناگرہ، بیشکیں اور تمام شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ 2026BITE بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت، صنعت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینئر سیلم ہاؤس والا بلوچستان انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کا افتتاح کر رہے ہیں۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | جمعرات 19 نومبر 2026ء | 8 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 15 روپے | Ph: 2839851 | Fax: 2839867 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | شمارہ 266

DIRECTOR GENERAL RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 9

اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکیورٹی نظام بہتر بنانے کیلئے اقدامات کررہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان پاکستان کے رقبے کا تقریباً 47 فیصد حصہ رکھتا ہے، بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز کا سامنا، حکومت زمینی حقائق سے بخوبی آگاہ، عملی اقدامات کے ذریعے سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں

سوبے میں امن وامان کی صورتحال اور انفراسٹرکچر کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے، سیکیورٹی کے شعبے میں خطیر وسائل مختص کیے جارہے، حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آر اینڈ ڈی انیشیٹو اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد حکومتی سطح پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور کیا۔ اختتامی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان کلیم قادر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایف پی سی سی آئی کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر، میاں زاہد حسین، سابق وفاقی وزیر سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر احمد گل کاکڑ، حاجی فاروق خلجی، حاجی یوسف بازئی، چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد، کمشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری، ایم ڈی پی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، سوہائی تکھوں اور وفاقی ریگولیٹری اداروں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، معدنیات، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جارہا ہے۔ شہریوں اور طلباء وطالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کی مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس اہم ایونٹ کے انعقاد میں جامعات، بالخصوص BUITEMS، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور صوبے کی کاروباری برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے رقبے کا تقریباً 47 فیصد حصہ رکھتا ہے، صوبے کو بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ حکومت ان زمینی حقائق سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ ہم مسائل سے انکار یا غیر حقیقی دعوے کرنے کے بجائے ان کا اعتراف کرتے ہوئے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور انفراسٹرکچر کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکیورٹی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔ سیکیورٹی کے شعبے میں خطیر وسائل مختص کیے جارہے ہیں، جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان ومال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ یوسٹان، حب اور بیلہ سمیت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آئی ٹی پر مبنی سہولیات کو مؤثر بنارہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جاسکیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اس ضمن میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل ہیں۔ حکومت کا مقصد ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار اور روزگار کے مختلف پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حکومت تنہا تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کرسکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جہاں نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کاروباری برادری اور نجی صنعتوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے اداروں اور صنعتی یونٹس میں زیادہ سے زیادہ روزگار اور تربیت کے مواقع فراہم کریں۔ جامعات اور صنعتوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا جائے تاکہ طلباء و طالبات کو تعلیم کے دوران ہی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق عملی تربیت حاصل ہو اور ڈگری مکمل کرنے کے بعد انہیں روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ نوجوانوں کو صرف سرکاری ملازمتوں کے انتظار تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں کاروبار، ہنرمندی اور نجی شعبے میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے جامعات پر زور دیا کہ وہ روایتی تعلیمی نظام کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی، انٹرپرینیور شپ اور آر اینڈ ڈی انیشیٹو یعنی کوریسز کو بھی فروغ دیں۔ جامعات کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق نصاب اور تربیتی پروگرام تشکیل دینے چاہئیں تاکہ بلوچستان کے نوجوان جدید عالمی معیشت میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ تعلیم کو روزگار اور معاشی خودمختاری سے منسلک کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے 25 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع فراہم کرنے کے اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان مواقع کی تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے، جس میں ان علاقوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے جہاں سرحدی تجارت اور غیر قانونی معاشی سرگرمیوں پر انحصار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن، قلعہ عبداللہ اور قلعہ سیف اللہ جیسے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کو روزگار کے مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے وفاقی حکومت سے بات چیت کی جائے گی تاکہ قانونی تجارت کے فروغ کے ساتھ متبادل آبادی کے معاشی مسائل بھی حل کیے جاسکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے انتظامی اخراجات میں کمی اور ترقیاتی وسائل کے مؤثر استعمال کے لیے بھی اقدامات کررہی ہے۔ سرکاری شعبہ ہر نوجوان کو ملازمت فراہم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اس لیے نجی شعبے کی شمولیت، صنعتی سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے۔ بلوچستان کی پائیدار معاشی ترقی کے لیے حکومت، سرمایہ کاروں، کاروباری برادری اور سیکیورٹی اداروں کو مشترکہ ذمہ داری ادا کرنا ہوگی۔

وزیر اعلیٰ نے ایکسپو کے انعقاد پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، منتظمین اور تمام شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ BITE 2026 بلوچستان میں سرمایہ کاری، تجارت، صنعت اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ نوجوانوں کے لیے روزگار اور معاشی خودمختاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

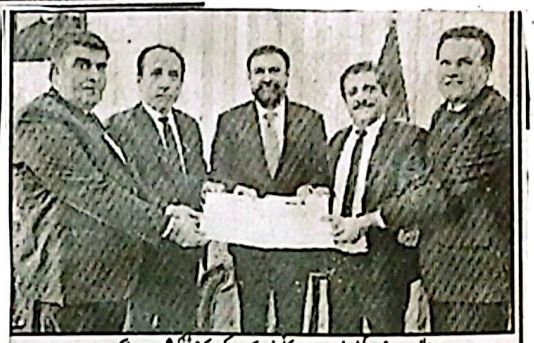
Bullet No. _____ Page No. 15

وزیراعلیٰ کا وکلاء کیلئے مراعات کا اعلان، 4 اہم نوٹیفکیشن حوالے

وکلاء کو گریڈ 18 کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات دہشت گردی میں جان سے ہاتھ دھونے والے شہید قرار دیے جائیں گے

وکلاء معاشرے میں قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (رخ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ نادر علی جمالکزی، نجیب احمد کاکڑ، فضل حریفال نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے وکلاء کی فلاح و بہبود، طبی سہولیات، قانونی معاونت، مالیاتی سہولیات اور دوران فرائض جان کا نذرانہ پیش کرنے والے وکلاء کے لیے حکومتی اقدامات پر مبنی چار اہم نوٹیفکیشنز وفد کے حوالے کیے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشنز کے تحت محکمہ قانون کی جانب سے وکلاء کو قانونی مشاورتی معاونت (لیگل ایڈوائزری) کی سہولت فراہم کرنے کا اقدام کیا گیا ہے، جبکہ محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق وکلاء کو گریڈ 18 کے سرکاری ملازمین کے مساوی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے تحت دوران فرائض دہشت گردی یا کسی ناخوشگوار واقعے میں جان سے ہاتھ دھونے والے وکلاء کو شہید قرار دے کر شہداء کے لیے مقررہ حکومتی مراعات اور فوائد فراہم کیے جائیں گے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت وکلاء کے لیے مالیاتی اداروں سے قرضوں، کریڈٹ کارڈز اور دیگر بینکاری سہولیات تک رسائی کو ممکن بنانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء معاشرے میں قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور آئینی حقوق کے تحفظ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان وکلاء کی پیشہ ورانہ ضروریات، فلاح و بہبود اور تحفظ کو اہمیت دیتی ہے اور ان کے لیے سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔



وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان بار کونسل کے اراکین کو نوٹیفکیشن حوالے کر رہے ہیں

فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا تجربہ سنگ میل ہے، وزیراعلیٰ

کامیاب تجربہ قومی خود انحصاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (رخ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان آرمی کی جانب سے فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کے کامیاب تجربے کو ملکی دفاعی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے پوری قوم، پاک فوج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتح تھری سپرسونک کروز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی ٹیکنالوجی میں پیش رفت، قومی خود انحصاری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظہر ہے۔ جدید نیویگیشن اور پروپلشن سسٹم سے لیس یہ میزائل طویل فاصلے تک انتہائی درستگی اور سپرسونک رفتار سے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فتح تھری کی شمولیت سے پاک فوج کی راکٹ فورس کمانڈ کی آپریشنل صلاحیتوں اور دفاعی استعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا، جبکہ یہ پیش رفت پاکستان کے روایتی دفاعی نظام اور مؤثر دفاعی بازدارندگی کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ہمیشہ قومی سلامتی اور ملکی دفاع کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، عزم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ دفاعی حکمت عملی کا عملی مظاہرہ کیا ہے۔ فتح تھری کا کامیاب تجربہ اسی تسلسل کی ایک اہم کڑی ہے۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سینیٹر سلیم مانڈوی والا بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کا افتتاح کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No.

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 | جمعرات 19 نومبر 2026ء 8 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 318

ریاست اور نوجوانوں میں خلیج کم کرکے انہیں بااختیار بنانا چاہتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

سرمایہ کاروں کو سازگار ماحول، مکمل تحفظ اور غیر ضروری دفتری رکاوٹوں سے پاک نظام فراہم کریں گے، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی میں خاتون رکن کے خلاف نامناسب ریمارکس پر سخت ردعمل، ایسے الفاظ ہماری تربیت اور روایات کا حصہ نہیں، خواتین کی عزت بلوچستان کی پہچان ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جامعات کو روایتی تعلیم کے ساتھ تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ، جدید ٹیکنالوجی اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس پر مبنی کورسز پر خصوصی توجہ دینا ہوگی تاکہ فارغ التحصیل نوجوان عملی زندگی میں معاشی طور پر خودمختار ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام صوبے کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلوچستان میں 21 سال بعد حکومتی سطح پر منعقد ہونے والی اس ایکسپو کا افتتاح وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سینیٹر سلیم مانڈی والا نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان خلیل قادر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، ایف پی سی سی آئی کے پیٹرن انچیف ایس ایم تنویر، میاں زاہد حسین، سابق وفاقی وزیر سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سردار عمر گورگیج، کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر احمد گل کاکڑ، حاجی فاروق عظیمی، حاجی یوسف بازئی، چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے حاجی ولی محمد، کشنر پشین ڈویژن قائم لاشاری، ایم ڈی بی ٹی عبدالکبیر زرکون سمیت کاروباری شخصیات، سرمایہ کاروں اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی ایکسپو میں بلوچستان سمیت ملک بھر سے تعلق رکھنے والی 100 سے زائد کمپنیوں، صوبائی محکموں اور وفاقی ریگولیٹری اداروں نے اپنے اسٹالز قائم کیے ہیں، جہاں مختلف کاروباری شعبوں، معدنیات، صنعتی سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ شہریوں اور طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے بھی ایکسپو کا دورہ کیا اور مختلف اسٹالز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس ایکسپو کا بنیادی مقصد بلوچستان کی کاروباری برادری کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے ساتھ براہ راست روابط، کاروباری اشتراک اور حکومت کے ساتھ مؤثر رابطے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے اس اہم ایونٹ کے انعقاد میں جامعات، بالخصوص BUITEMS، کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور صوبے کی کاروباری برادری کے تعاون کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے رقبے کا تقریباً 47 فیصد حصہ رکھتا ہے، صوبے کو بنیادی ڈھانچے، صنعتی ترقی اور کاروباری سہولیات کے حوالے سے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ حکومت ان زمینی حقائق سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ ہم مسائل سے انکار یا غیر حقیقی دعوے کرنے کے بجائے ان کا اعتراف کرتے ہوئے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور انفراسٹرکچر کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکورٹی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ سیکورٹی کے شعبے میں خطیر وسائل مختص کیے جا رہے ہیں، جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ بوستان، حب اور بیلہ سمیت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آئی ٹی پر مبنی سہولیات کو مؤثر بنا رہی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ضروری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور ان کی ٹیم اس ضمن میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت سرمایہ کاروں کے لیے غیر ضروری رکاوٹیں برداشت نہیں کرے گی اور کاروبار دوست ماحول کی فراہمی یقینی بنائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل ہیں۔ حکومت کا مقصد ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، انہیں بااختیار بنانا اور ان کی صلاحیتوں کو معاشی ترقی کے عمل سے جوڑنا ہے۔ اس مقصد کے لیے تعلیم، ہنرمندی، کاروبار اور روزگار کے مختلف پروگرام شروع کیے گئے ہیں۔ تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حکومت تنہا تمام نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم نہیں کر سکتی۔ حکومت کا بنیادی کردار ایسا سازگار ماحول پیدا کرنا ہے جہاں نجی شعبہ ترقی کرے، صنعتیں قائم ہوں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No.
Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | جمعرات 19 دسمبر 2019ء | 08 جمادی الاخر 1447ھ | شمارہ 225

سرفراز بگٹی

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرکے انہیں بااختیار بنانا چاہتے ہیں

سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان موثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے وہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ان ون ونڈو آپریشن اور آن لائن پراسیس کو موثر بنا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت، نجی شعبے اور تعلیمی اداروں کے درمیان موثر اشتراک ناگزیر ہے۔ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان موجود خلیج کو کم کرنا، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہم مسائل سے انکار یا غیر حقیقی دعوے کرنے کے بجائے ان کا اعتراف کرتے ہوئے عملی اقدامات کے ذریعے بلوچستان میں ترقی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال اور انٹرنیٹ بندش کی بہتری سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں حکومت بلوچستان وفاقی حکومت کے اشتراک سے اہم شاہراہوں، تجارتی راہداریوں اور سیکیورٹی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ سیکیورٹی کے شعبے میں غیر ضروری اخراجات کو کم کیا جا رہا ہے، جبکہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافے کے لیے بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان، سیکیورٹی فورسز اور پاک فوج ان کے جان و مال اور کاروباری سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ بلوچستان، جب اور بیلہ سمیت مختلف صنعتی علاقوں میں سرمایہ کاروں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرمایہ کاری کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ سرخ فیتے کی روایت اور غیر ضروری دفتری پیچیدگیاں ہیں۔ کسی سرمایہ کار کو کاروبار شروع کرنے کے لیے مختلف دفاتر کے چکر لگانے پڑیں تو اس سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی ہے۔ حکومت بلوچستان ون ونڈو آپریشن اور آن لائن پراسیس کو موثر بنا رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان اور بلوچستان بار کونسل کے وفد کی ملاقات

قانونی مشاورتی معاونت، ہیلپ ڈیسک، ریلیف اور دوران فرائض شہید ہونے والے وکلا کے لیے خصوصی مراعات کا اعلان

درکار سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ذریعے اقدامات جاری رکھیں گے

کوئٹہ (این این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ، ایڈووکیٹ احمد کاکڑ، اٹارنی جنرل، نادر علی جمالکزئی، نجیب بتیہ 28 صفحہ 6 پر



کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ہیلپ ایڈیٹرز ایسوسی ایشن 2026 میں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔
جامعات کو روایتی تعلیم بقیہ 1 صفحہ 6 پر

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1642 QUETTA Thursday November 19, 2026 / Jumada-al-Thani 08, 1448



QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti cutting ribbon to inaugurate Balochistan Investment and Trade Expo (BITE) 2026 on Wednesday.

Bugti vows investor-friendly environment and youth empowerment at BITE 2026

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed his government's commitment to promoting investment, industrial development, and employment opportunities in the province, saying that strengthening partnerships between the government, private sector, and educational institutions is essential for sustainable economic growth.

Addressing the inaugural ceremony of the Balochistan Investment and Trade Expo (BITE) 2026 in Quetta on Wednesday, the Chief Minister said that the government is determined to bridge the gap between the state and the youth by empowering young people through modern education, skills development, and economic opportunities.

The expo, organised by the Balochistan Board of Investment and Trade (BBoIT), marks the province's first government-led investment and trade exhibition in 21 years. The event was jointly inaugurated by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and former federal minister and senator Saleem Mandviwalla.

More than 100 companies, provincial departments, and federal regulatory institutions from across Pakistan have established stalls at the exhibition to showcase business opportunities, industrial activities, products, and investment prospects. The event also attracted a large number of students and citizens. In his address, Bugti stressed that empowering young people is one of the government's key priorities. He said universities must move beyond traditional teaching models and place greater emphasis on research, skills development, information technology, modern technologies, and artificial intelligence-based programmes.

He noted that educational institutions should align their curricula with industry requirements to ensure graduates possess market-relevant skills and are capable of achieving economic self-reliance. "The need of the hour is to reduce the gap between the state and young people and equip them with the education and skills required to succeed in a rapidly changing world," he said.

Describing Balochistan as a province covering nearly 47 percent of Pakistan's land area, he acknowledged that it faces significant challenges related to infrastructure, industrialisation, and business facilitation. Security and Infrastructure Improvements

Highlighting the importance of peace and infrastructure for economic growth, the Chief Minister said that the provincial government, in collaboration with the federal government, is taking steps to improve highways, trade corridors, and security mechanisms. He revealed that substantial resources are being allocated to strengthen security, while efforts are underway to enhance the capacity of police and other law-enforcement agencies. He said investors often face delays and frustration when required to approach multiple government offices to establish businesses. To address these concerns, the provincial government is strengthening one-window operations and introducing IT-based facilitation systems that will enable investors to access essential services through a single platform. Sarfraz Bugti praised the efforts of BBoIT Vice Chairman

The Chief Minister acknowledged that the public sector alone cannot provide jobs to every young person in the province. Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has termed the successful test of Fateh-III supersonic cruise missile by the Pakistan Army as an important milestone in the country's defense capabilities and also congratulated the entire nation, Pakistan Army, scientists and engineers.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 19 NOV 2026 Page No 14

اسپیکر بلوچستان نے کیسکو چیف اور جی ایم سدرن گیس کمپنی کو طلب کرلیا

کوئٹہ شہر میں سوئی گیس اور بجلی دستیاب نہیں بھاری بل بھیجے جارہے ہیں، حاجی علی مدد جنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جنگ نے کوئٹہ میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں گیس اور بجلی دستیاب نہیں، لیکن صارفین کو بھاری بھرکم بل ارسال کیے جارہے ہیں، دونوں محکموں نے سریاب کو لاوارث سمجھ رکھا ہے۔ اسپیکر نے کیسکو چیف اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر کو اسمبلی طلب کرنے کی رولنگ دے دی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے حاجی علی مدد جنگ نے کہا کہ کوئٹہ سبزی منڈی کے کسی بھی علاقے میں گیس اور بجلی کی فراہمی کسی خواب سے کم نہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ کیسکو چیف اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم کو طلب کیا جائے۔ اسپیکر نے کہا کہ دونوں محکموں کے سربراہان کو طلب کرکے کارروائی کی جائے گی۔

الزامات بے بنیاد، غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، سردار بابا عمرانی

واقعہ کے وقت میں بھائی اور کزنز علاقے میں موجود نہ تھے، صوبائی مشیر کی وضاحت

ژوب (نامہ نگار) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے وضاحتی بیان میں کہا ہے کہ ان پر اپنے بھائی اور کزنز کے خلاف درج ایف آئی آر میں عائد الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ واقعہ کے وقت نہ وہاں تھے نہ ان کے بھائی اور نہ ہی کزنز وہاں موجود تھے اور نہ ہی اس واقعے سے ان کا کوئی تعلق یا واسطہ ہے۔

Century Express Quetta

اسمبلی اجلاس کی کوریج سرکاری ٹی وی سے کی جائے، ظہور بلیدی

وزیر اعلیٰ بتائیں میڈیا چینلز اور سوشل میڈیا پر پابندی کیوں نہ لگائی جائے، اسپیکر

صوبے میں پہلے ہی نیوز چینلز کے دفاتر بند ہوچکے ہیں میڈیا سے بات کروں گا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ سرداری نظام کے حوالے سے قرارداد کے دوران میرے چند جملوں کو سوشل میڈیا نے غلط چلایا، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ قومی اسمبلی کی طرز پر صوبائی اسمبلی میں صرف سرکاری ٹی وی کو کوریج کی اجازت دی جائے، اسپیکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان بتائیں کہ کیوں نہ میڈیا چینلز اور سوشل میڈیا پر پابندی لگائی جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں اس پر میڈیا سے بات کروں گا صوبے میں پہلے ہی نیوز چینلز کے دفاتر بند ہورہے ہیں، ایک دم پابندی لگانے کے بجائے پہلے میڈیا سے بات چیت کرلینے دیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ

بلوچستان میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق کے مطابق آگے بڑھایا جارہا ہے، جبکہ سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور ..... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردوں کی کارروائیوں کو درندگی سمجھتا ہوں، ضیا لانگو

یہ انسان نہیں جانور ہیں، کمانڈروں کی تبدیلی میں کوئی دلچسپی نہیں

کوئٹہ (پ ا ا ے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی کارروائیوں کو درندگی سمجھتا ہوں، یہ انسان نہیں بلکہ جانور ہیں۔ دہشت گردوں..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

خواتین کی عزت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، دنیش کمار

مہذب معاشرے میں خواتین کی کردار کشی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے

فرح عظیم شاہ کیخلاف سوشل میڈیا پر جاری کردار کشی قابل مذمت ہے، بیان

نصیر آباد (نامہ نگار) سینئر وزیر دنیش کمار چلپائی نے بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن بلوچستان اسمبلی محترمہ فرح عظیم شاہ کے خلاف سوشل میڈیا پر جاری کردار کشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے لیکن اختلاف کی آڑ میں کسی خاتون کی عزت، وقار اور کردار کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور ناقابل قبول عمل ہے سینیٹر دنیش کمار نے کہا کہ بلوچستان کی روایات خواتین کی عزت و احترام کا درس دیتی ہیں۔ ہمارے تمام مذاہب بھی خواتین کے احترام، عزت اور تکریم کا پیغام دیتے ہیں کسی بھی مہذب معاشرے میں خواتین کی کردار کشی کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلافات کو ذاتی حملوں اور کردار کشی میں تبدیل کرنے کے بجائے ایک دوسرے کی عزت اور وقار کا احترام کرنا چاہیے خواتین کی عزت و حرمت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں، میر سلیم کھوسہ

بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ کسی بھی علاقے کی معاشی، سماجی اور تعلیمی ترقی کے لیے بہتر سڑکوں اور مضبوط مواصلاتی نظام کی بنیادی اہمیت ہوتی ہے۔ معیاری سڑکیں نہ صرف شہریوں کو سفری سہولیات فراہم کرتی ہیں بلکہ تجارت، زراعت، کاروبار اور دیگر معاشی سرگرمیوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ حکومت بلوچستان محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 19 NOV 2026 Page No. 5

ایک پیڈ کا مقصد بلوچستان کو عالمی منڈیوں سے جوڑنا ہے، بلال کاکڑ

صوبے میں زراعت، خوراک اور متعلقہ شعبوں میں اعلیٰ اسکالرشپ موجود ہیں، مقررین

کوئٹہ (نمائندہ جنگ رپورٹر) بلوچستان سائنس کانگریس کے زیر اہتمام بلوچستان کی تاریخ کی پہلی

قائمہ کمیٹی سماجی بہبود کا بلوچستان نان فارمل ایجوکیشن بل 2026 پر غور

اجلاس میں تحفظ خواتین شامل ملازمت اور سکاؤٹ سے شرکا کو آگاہی کی اہمیت پر اتفاق

کوئٹہ (نمائندہ جنگ رپورٹر) قائمہ کمیٹی برائے سماجی بہبود کا اجلاس چیئرمین محمد عین الفضل کاکڑ کی زیر صدارت ہوا، جس میں بلوچستان نان فارمل

بلوچستان ہائیکورٹ محتسب اعلیٰ برائے خواتین ہراسگی کی تقرری کا حکم قرار

طاہرہ پروین اعوان کی تعیناتی کے خلاف درخواست کی سماعت، قانون کے مطابق تقرری کی ہدایت

کوئٹہ (نمائندہ جنگ رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس شوکت علی راجیانی اور جسٹس اللہ داد

بلوچستان کے بلیو کاربن منصوبے کو عالمی کانفرنس میں پذیرائی

10 سالہ منصوبے پر 2 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری، مقامی آبادی کیلئے روزگار کے 15 ہزار مواقع

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے

MASHRIQ QUETTA

شیرانی، ڈی سی کا بچوں کی لاشیں ملنے کے واقعے کا نوٹس

لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں

شیرانی (خ ن) ضلع شیرانی میں دو کم سن بچوں کی لاشیں ملنے کے المناک واقعے پر اپنی کشمر شیرانی

محکمہ خزانہ کے زیر اہتمام تربیتی پروگرام چوتھے روز بھی جاری

عارف اچکزئی کی زیر تربیت افسران سے ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے زیر

Sabkhabar Quetta

بلوچستان حکومت نے عصمت اللہ جوئیجو کی خدمات مانگ لیں

سروسز ایڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ بلوچستان نے آئی جی ایف سی کو باضابطہ مراسلہ لکھ دیا

اسلام آباد (آئی این پی) بلوچستان حکومت نے ایف سی اے میں تعینات گریڈ 20 کے پولیس افسر عصمت اللہ جوئیجو کی خدمات مانگ لیں۔ سروسز ایڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ بلوچستان نے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 NOV 2026 Page No. 16

سوئی سدرن اور گیسکو دکام آج ارکان بلوچستان اسمبلی کو بریفنگ دینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے اعلامیہ کے مطابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی رہنمائی میں جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان اور چیف ایگزیکٹو آفیسر گیسکو بلوچستان آج جمعرات سہ پہر 3 بجے اسمبلی سیکرٹریٹ کمیٹی روم ایڈمن بلاک میں اراکین اسمبلی کو گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دیں گے۔

بلوچستان اسمبلی اجلاس، قومی شاہراہوں کی تعمیر پر ارکان اسمبلی کے تحفظات

ویل بلور مسودہ قانون کیلئے سلیکٹ کمیٹی کے ارکان کی منظوری، مختلف بل قائمہ کمیٹیوں کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے ارکان کا صوبے میں شاہراہوں کی تعمیر پر تحفظات کا اظہار، بلوچستان بھر میں ایک ایٹی سڑک پر بھی این ایچ اے کا کام نہیں اور ہائی وے میر تعلیم کمر سے کہا کہ یہ کہاں درست نہیں کہ صوبے میں کہیں کام نہیں ہو رہا جب سے پاکستان بنا سڑک بن رہی ہے حکومت تمام شاہراہوں کی بہتری پر توجہ دے رہی ہے بلوچستان ویل بلور کا مسودہ قانون کے لئے سلیکٹ کمیٹی کے ارکان کے ناموں کی منظوری، بلوچستان کنزرویشن فنڈ رولز کا مسودہ قانون اسپیکر نے قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا۔

بلوچستان اسمبلی میں صرف سرکاری ٹی وی کو کوریج دینے کی تجویز

سوشل میڈیا نے جھلوں کو غلط پیش کیا، ظہور بلیدی، پہلے میڈیا سے بات کی جائے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ سرداری نظام کے حوالے سے قرارداد کے دوران میرے چند جملوں کو سوشل میڈیا نے غلط چلایا انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قومی اسمبلی کی طرز پر صوبائی اسمبلی میں صرف سرکاری ٹی وی کو کوریج کی اجازت دی جائے۔ اسپیکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان بتائیں کہ کیوں نہ میڈیا چینلز اور سوشل میڈیا پر پابندی لگائی جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں اس پر میڈیا سے بات کروں گا صوبے میں پہلے ہی نیوز چینلز کے دفاتر بند ہو رہے ہیں ایک دم پابندی لگانے کے بجائے پہلے میڈیا سے بات چیت کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 NOV 2026

Page No. 17

ظالم اتنا طاقتور نہیں ہوتا جتنا مظلوم کی خاموشی طاقتور بنا دیتی ہے

مولانا ہدایت الرحمٰن

کب تک پارڈز اور سڑکیں بند رہیں گی؟ کب تک عوام غربت اور نوجوان بے روزگاری کا شکار رہیں گے؟

ہم اپنے اور اپنے بچوں کے حقوق کے لیے کھڑے نہ ہوئے تو کل کسی کو بھی رونے کا بھی حق نہیں ہوگا، سردار یار محمد رند

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بدامنی، مہنگائی، خوف و دہشت، بارڈرز کی بندش، ظالمانہ سرداری نظام اور پٹرولیم لیوی و بجلی بلوں کے خلاف اور امن و عوامی حقوق کے لیے 22 نومبر کو مرکزی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی سربراہی میں سبی شہید گراؤنڈ کوئٹہ میں منعقد ہونے والا عظیم الشان جلسہ تبدیلی کا پیش خیمہ اور بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ عوام الناس، نوجوانوں، تاجروں، مزدوروں، وکلاء اور علمائے کرام سمیت تمام طبقات ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

سے اپیل ہے کہ جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کی حفاظت، عوامی مسائل کے حل، بدامنی اور بارڈرز و شاہراہوں کی بندش کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے۔ عوام جماعت اسلامی کی جدوجہد میں ہمارا ساتھ دیں۔

آل پارٹیز کی کال پر آج شٹر ڈاؤن ہڑتال اور صوبے بھر میں مظاہروں کا آغاز

دکانداروں، تاجروں، مارکیٹوں اور پلازوں کے مالکان سے رابطے ہڑتال میں بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی

شاہراہوں پر مسلح دہشت گرد عناصر کا تسلط، تاجروں کی مال بردار گاڑیوں اور ٹرالیوں کو نذر آتش کرنا قابل مذمت ہے

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز کی جانب سے 19 نومبر بروز جمعرات صوبے بھر میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال اور تمام شہروں میں پُرامن احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں صوبے کے طول و عرض میں مختلف علاقوں، بازاروں اور تجارتی مراکز کا دورہ کیا گیا۔ اس دوران دکانداروں، تاجروں، مارکیٹوں اور پلازوں کے مالکان سے ملاقاتیں کرکے انہیں ہڑتال میں بھرپور تعاون کی اپیل کی گئی۔ مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز میں پمفلٹ بھی تقسیم کیے گئے، جبکہ انجمن تاجران کے مختلف گروپس اور تنظیموں کے اجلاس منعقد کرکے انہیں مشترکہ احتجاج ..... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

پشتونخوا و بلوچستان کے عوام کو معاشی و سماجی مشکلات کا سامنا ہے، ماہ جبین کاکا

قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ، دہشت گردی وسائل کی لوٹ مار نے معمولات زندگی کو متاثر کر رکھا ہے، جنرل سیکرٹری

22 نومبر کو چمن میں شہید خان جیلانی اچکزئی اور شہید اسد چکڑئی کی یاد میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا، پریس کانفرنس

چمن (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ماہ جبین کاکا نے کہا ہے کہ 22 نومبر کو چمن میں شہدائے وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی اور شہید اسد خان اچکزئی کی یاد میں منعقد ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام پشتون خوا اور بلوچستان میں جاری بدامنی دہشت گردی لاقانونیت بے روزگاری معاشی قتل عام جنم طورخم تفتان میں تجارت کی بندش قومی شاہراہوں پر عدم تحفظ، قومی وسائل کی لوٹ مار قبضہ گیری اور سیاسی کارکنوں کو جبس بے جا میں رکھنے سمیت انہیں فور شیڈول میں شامل کرنے جیسے غیر آئینی اقدامات کے خلاف ..... بقیہ 43 صفحہ نمبر 2 پر

کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر عوام، تاجر برادری، دکانداروں اور کاروباری طبقے سے پُرزور اپیل کی گئی کہ وہ کل 19 نومبر بروز جمعرات اپنے کاروبار اور دکانیں مکمل طور پر بند رکھیں اور صوبے بھر میں ہونے والی شٹر ڈاؤن ہڑتال اور پُرامن احتجاجی مظاہروں کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ صوبے میں دہشت گردی، مسلح جتھوں کی سرپرستی، امن و امان کی بدترین صورتحال، عوام کے قومی وسائل اور معدنی ذخائر پر ناجائز قبضے، تجارتی راستوں کی بندش، شاہراہوں پر مسلح دہشت گرد عناصر کا تسلط، تاجروں کی ہزاروں مال بردار گاڑیوں اور ٹرالیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف غیر جمہوری اقدامات، جبری گمشدگیاں، غیر قانونی گرفتاریاں، سیاسی کارکنوں کی بدھ ہاز یابی، کیس دبکی کی طویل لوڈشیڈنگ اور دیگر سنگین قومی و عوامی مسائل کے خلاف یہ مشترکہ احتجاج کیا جا رہا ہے۔ ان سنگین حالات پر خاموشی اختیار کرنا مزید تباہی، بدامنی اور عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث بنے گا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ صوبے کے مختلف علاقوں اور شہروں میں مسلح جتھوں کی آزادانہ سرگرمیاں، دہشت گرد عناصر کی موجودگی اور ان کے خلاف مؤثر کارروائی کا فقدان اس امر کا ثبوت ہے کہ حکمرانوں کی سرپرستی اور آشیرباد کے بغیر ایسے عناصر کا اس قدر بے لگام ہونا ممکن نہیں۔

مشترکہ سیاسی جدوجہد کو آگے بڑھانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا غیور اولس سے اس عظیم الشان جلسہ عام میں شرکت کی اپیل کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے باچا خان ہال چمن پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی نائب صدر جمال الدین، شہتیا ضلعی صدر عبدالخالق ہمدرد ضلعی و تحصیل زمہ داران اور کارکنوں کی کثیر تعداد بھی موجود تھی ماہ جبین کاکا نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہدائے وطن کی قومی و سیاسی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہماری قومی و سیاسی زمہ داری ہے 22 نومبر کا جلسہ عام صرف شہداء کی یاد میں اجتماع نہیں بلکہ موجودہ حالات میں سیاسی و جمہوری قوتوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر متحد کرنے اور عوام کو درپیش مسائل کے خلاف مؤثر آواز بلند کرنے کا موقع بھی ہے۔ پشتونخوا اور بلوچستان کے عوام کو اس وقت متعدد سیاسی، معاشی اور سماجی مشکلات کا سامنا ہے

CLIPPING SERVICE

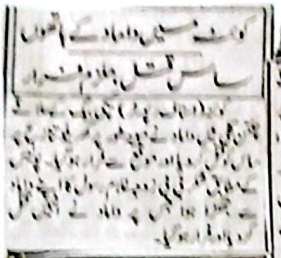
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

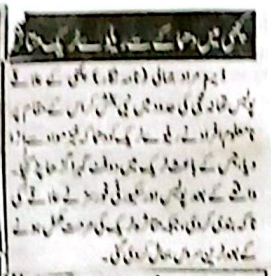
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

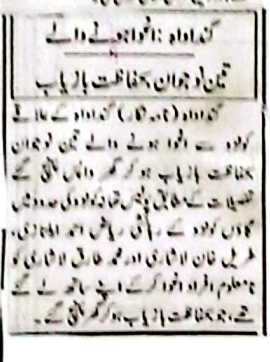
Bullet No. 41 Dated: 19 NOV 2026 Page No. 18

JANG QUETTA

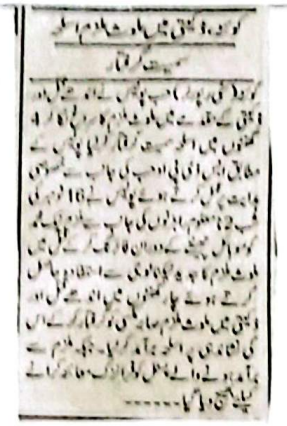












CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 19 NOV 2026 Page No. 19

سبی وگردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو، عوام کو مشکلات

ٹماٹر دوسو روپے فی کلو فروخت ہونے لگا، حکام فوٹس لیس، عوامی حلقے

سبی (آئی این پی) سبی وگردونواح میں مہنگائی کا جن بے قابو ہوگیا 40 روپے ٹماٹر 200 روپے کلو پیاز لہسن بھی غریب کی پہنچ سے دور، دوکانداروں سے خریداروں کی بحث وتکرار معمول بن گیا گرانفروشی اور مہنگے داموں اشیاء کی فروخت کے بارے میں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ تفصیلات کے مطابق سبی وگردونواح میں پھلوں، سبزیوں کے ساتھ ساتھ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر دیا گیا ٹماٹر 200 روپے میں فروخت ہونے لگے لہسن بقیہ 22 صفحہ 5 پر

رسول عمرانی نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے آواز اٹھائی ہے، ایسے اقدامات سے عوامی وابستگی ختم نہیں کی جا سکتی، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔ محمد بزنجو نے مزید کہا کہ پاکستان نیشنل پارٹی کے کارکنان سردار بابا خادم رسول عمرانی کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2026

Page No. 2

سوئی گیس سے متعلق عوامی شکایات، گورنر بلوچستان کی ہدایات پر فوری عمل کی ضرورت

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گزشتہ روز سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ سردی کے پیش نظر صوبے میں گیس کی فراہمی بہتر بنائی جائے۔ تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ ہدایت انہوں نے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے جی ایم سے بات چیت کرتے ہوئے کی۔ ہم گورنر صاحب کی بھرپور تائید وحمایت کرتے ہیں اور اہم ترین عوامی مسئلے کا نوٹس لینے پر ان کا شکریہ بھی ادا کرتے ہیں امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان میں موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی سوئی گیس کی فراہمی کا مسئلہ ایک مرتبہ پھر عوام کے لئے سنگین پریشانی کا باعث بننے لگا ہے۔ ابھی سردی نے پوری شدت اختیار بھی نہیں کی کہ کوئٹہ سمیت گیس کی سہولت رکھنے والے مختلف علاقوں میں صارفین کو گیس کی قلت، کم پریشر اور غیر اعلانیہ بندش جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گھروں میں کھانا پکانے سے لے کر سرد موسم میں خود کو گرم رکھنے تک، زندگی کے روزمرہ معاملات بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ ہر سال سردیوں کی آمد پر یہی صورتحال پیدا ہوتی ہے، عوام شکایات کرتے ہیں، متعلقہ اداروں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جاتی ہے، یقین دہانیاں بھی سامنے آتی ہیں لیکن عملی طور پر حالات میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی دکھائی نہیں دیتی۔ ایسے میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی جانب سے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو گیس کی فراہمی بہتر بنانے، پریشر کی بحالی اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لئے ٹھوس اقدامات کی ہدایت ایک اہم پیش رفت ہے، جس پر فوری اور سنجیدہ عمل درآمد ناگزیر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کو دیگر صوبوں کی نسبت پہلے ہی بنیادی سہولیات کی کمی، غربت، بے روزگاری اور محدود معاشی وسائل جیسے متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ صوبے کے بیشتر اضلاع میں آج بھی سوئی گیس کی سہولت دستیاب نہیں، جبکہ کوئٹہ سمیت چند ہی اضلاع ایسے ہیں جہاں شہریوں کو اس سہولت سے استفادہ کرنے کا موقع حاصل ہے۔ جن علاقوں میں گیس کی فراہمی موجود ہے، وہاں بھی صارفین کو اس کی دستیابی کے حوالے سے مسلسل مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ یوں ایک طرف صوبے کی بڑی آبادی اس بنیادی سہولت سے محروم ہے تو دوسری طرف جہاں گیس پہنچ چکی ہے وہاں بھی اس کی بلا تعطل فراہمی یقینی نہیں بنائی جا رہی۔ یہ صورتحال نہ صرف عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث ہے بلکہ اس بنیادی سوال کو بھی جنم دیتی ہے کہ آخر صارفین اپنے حقوق کے حصول کے لئے ہر سال ایک ہی نوعیت کی شکایات دہرانے پر کیوں مجبور ہیں؟ بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے موسمی حالات کا تقاضا ہے کہ سردیوں میں گیس کی فراہمی کو غیر معمولی اہمیت دی جائے۔ کوئٹہ میں درجہ حرارت اکثر نقطہ انجماد سے نیچے چلا جاتا ہے اور سرد ہواؤں کے باعث معمولات زندگی شدید متاثر ہوتے ہیں۔ ایسے موسم میں گیس محض کھانا پکانے کا ذریعہ نہیں رہتی بلکہ گھروں کو گرم رکھنے اور بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو سردی کی شدت سے محفوظ رکھنے کے لئے بھی انتہائی ضروری ہوتی ہے۔ اس کے باوجود اگر دن کے بیشتر حصے میں گیس دستیاب نہ ہو اور شام کے اوقات میں بھی اس کی فراہمی معطل ہو جائے تو شہریوں کی مشکلات کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ خصوصاً وہ خاندان جو مہنگے متبادل ایندھن خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ان کے لئے یہ صورتحال مزید تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ یہاں ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ بلوچستان کے عوام کے پاس ایندھن کے متبادل ذرائع محدود ہیں۔ بجلی کی صورتحال بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے سے ایک افسوسناک روایت بنتی جا رہی ہے کہ گرمیوں میں بجلی کی شدید قلت اور طویل لوڈشیڈنگ عوام کا مقدر بن جاتی ہے، جبکہ سردیوں میں سوئی گیس کی عدم دستیابی انہیں مشکلات کے ایک نئے سلسلے سے دوچار کر دیتی ہے۔ گویا موسم کوئی بھی ہو، عوام کو بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ اگر گرمیوں میں بجلی میسر نہیں اور سردیوں میں گیس دستیاب نہیں تو عام شہری اپنی روزمرہ ضروریات کس طرح پوری کرے؟ یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ ابھی موسم سرما نے پوری شدت اختیار نہیں کی لیکن گیس کی فراہمی سے متعلق شکایات میں اضافہ شروع ہو چکا ہے جو لمحہ فکریہ ہے۔ شہریوں کے مطابق دن کے اوقات میں گیس کی فراہمی انتہائی محدود رہتی ہے اور شام کے وقت بھی کئی علاقوں میں گیس غائب ہو جاتی ہے یہ بات بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ گیس کی فراہمی کے دورانیے میں اضافہ محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر شہریوں کو شام کے بعد بھی مناسب وقت تک گیس دستیاب ہو تو وہ اپنے گھریلو امور بہتر انداز میں انجام دے سکتے ہیں۔ بالخصوص وہ افراد جو دن بھر ملازمت یا کاروبار کے سلسلے میں گھروں سے باہر رہتے ہیں، ان کے لئے رات کے اوقات میں گیس کی دستیابی انتہائی ضروری ہے۔ اس لئے کوئٹہ میں رات گیارہ بجے تک گیس کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کو فوری طور پر عملی شکل دی جانی چاہئے۔ تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ دورانیے میں اضافے کے ساتھ گیس کا پریشر بھی مناسب رکھا جائے، کیونکہ محض چند گھنٹے گیس فراہم کرنے کا اعلان اس وقت تک بے معنی رہے گا جب تک صارفین کو اس سے حقیقی فائدہ نہ پہنچے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کی ذمہ داری صرف گیس کی فراہمی کے اوقات مقرر کرنا نہیں بلکہ صارفین کو معیاری اور قابل اعتماد سروس فراہم کرنا بھی ہے۔ اگر کسی علاقے میں گیس کا پریشر کم ہے تو اس کی وجوہات معلوم کی جائیں، پائپ لائنوں اور متعلقہ نظام کا تکنیکی جائزہ لیا جائے اور جہاں مرمت یا بہتری کی ضرورت ہو وہاں فوری اقدامات کئے جائیں۔ اسی طرح مختلف علاقوں میں گیس کی بندش کے حوالے سے واضح شیڈول جاری کیا جائے تاکہ شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ غیر اعلانیہ بندش اور اچانک پریشر میں کمی عوام کی مشکلات کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ ادارے کو چاہئے کہ وہ اپنے صارفین کو پیشگی معلومات فراہم کرے اور شکایات کے اندراج سے لے کر ان کے حل تک ایک مؤثر نظام قائم کرے وفاقی حکومت اور متعلقہ اداروں کو چاہئے کہ وہ صوبے کے معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کریں۔ اس ضمن میں گیس کے بلوں سے متعلق عوامی شکایات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کو چاہئے کہ وہ بلنگ کے نظام میں شفافیت یقینی بنائے، میٹر ریڈنگ کی درستگی پر خصوصی توجہ دے اور کسی بھی غلط یا غیر معمولی بل کی شکایت کا فوری ازالہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2026

Page No. 2-1

بلوچستان کے قدرتی وسائل کا درست استعمال، صوبے کی معاشی ترقی کی کلید

حکومت بلوچستان کا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کا فیصلہ، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ نے منظوری دے دی۔ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ انشورنس کمپنی قائم کی جائے گی، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ نے سوئی میں لوبی ٹی یوگیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر اتفاق کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کا دسواں اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے نئے منصوبوں پر اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ بلوچستان بیسڈ انشورنس کمپنی کے قیام سے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقامی سطح پر انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں سرمایہ کاری اور مالیاتی خدمات کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ حکومت بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ سرمایہ کاری کے فروغ اور نجی شعبے کی شراکت داری سے بلوچستان کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام صنعتی ترقی اور مقامی وسائل کے مؤثر استعمال کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے تجارتی اور مقامی افراد کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو بروئے کار لا کر مقامی سطح پر صنعتوں کا قیام اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا صوبے میں صنعتی منصوبوں کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی خودمختاری کے مواقع بڑھائے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر پائیدار معاشی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے یہ وسائل صنعتی ترقی اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بلوچستان سونا، تانبا، کوئلہ، قدرتی گیس، کرومائٹ، آئرن اور قیمتی پتھروں کے وسیع ذخائر کا گھر ہے۔ ریکوڈک جیسے بڑے کان کنی کے منصوبے اور ایسٹ سیاہ دِق کے پروجیکٹس اس خطے کی معدنی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ گوادر پورٹ اور طویل ساحلی پٹی سمندری وسائل، ماہی گیری اور بین الاقوامی تجارت کے لیے بے پناہ مواقع فراہم کرتی ہے۔ حکومتِ بلوچستان کا بنیادی ہدف ہے کہ صوبائی قدرتی وسائل کو باہر بھیجنے کے بجائے مقامی سطح پر پروسیسنگ یونٹس اور صنعتیں قائم کی جائیں۔ معدنی اور صنعتی شعبے میں بیرونی اور بالخصوص چینی تعاون سے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بڑھ رہا ہے جس سے صنعتی عمل تیز ہو رہا ہے۔ سی پیک سمیت اندرون صوبہ 650 کلومیٹر طویل سڑکیں بلوچستان کو ملک کے دوسرے حصوں اور تجارتی مراکز سے جوڑ رہے ہیں۔ معدنیات کی تلاش اور پروسیسنگ کے نئے منصوبوں سے مقامی نوجوانوں کے لیے براہ راست ملازمتیں اور ہنرمند بننے کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ مقامی صنعتوں کے قیام سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی آئے گی بلکہ صوبے کے معاشی حالات میں بھی بہتری آئے گی جس سے بلوچستان کے دیرینہ مسائل حل ہونے کے ساتھ انفراسٹرکچر میں واضح بہتری آئے گی جبکہ صنعتوں کے قیام سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، مقامی افراد کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونگے ساتھ ہی مقامی تاجروں کو بھی سرمایہ کاری کا موقع میسر آئے گا۔ بلوچستان کے وسائل کے درست استعمال اور پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے منصوبوں کو شفاف طریقے سے چلانے سے ہی معاشی انقلاب آئے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. _____ Dated: 19 NOV 2026 Page No 22

صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا جھال بچھایا جارہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی فی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت انشورنس کمپنی کا قیام صوبے میں مالیاتی خدمات کے فروغ اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان نجی شعبے کے اشتراک سے ایسے منصوبوں پر کام کر رہی ہے جن کے ذریعے صوبے کی معاشی استعداد سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے اور عوام کو بہتر سہولیات فراہم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دے کر معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ اجلاس میں ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں لوبی فی یو گیس کو بروئے کار لاتے ہوئے فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ اس منصوبے سے مقامی قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کے ساتھ صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور مقامی آبادی کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے۔ فرٹیلائزر کمپلیکس کے قیام سے علاقے میں تجارتی سرگرمیوں میں اضافے اور متعلقہ شعبوں میں معاشی مواقع پیدا ہونے کی بھی توقع ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور ان وسائل کو مقامی سطح پر صنعتی ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے معاشی فوائد میں مقامی آبادی کو بھی بھرپور حصہ ملے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے راستے کھلیں۔ سوئی میں فرٹیلائزر کمپلیکس کا قیام اسی سوچ کے تحت ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے میں صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں معاشی ترقی کے لیے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے جن میں سرکاری اور نجی شعبہ مشترکہ طور پر سرمایہ کاری کرے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے دستیاب وسائل، نجی شعبے کی مہارت اور سرمایہ کاری کی صلاحیت کو یکجا کرکے ترقیاتی منصوبوں کو عملی شکل دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منظور شدہ منصوبوں پر پیش رفت کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے تاکہ ان کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر شعیب احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 19 NOV 2026

Bullet No. No. 23

وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن صوبے کو سرمایہ کاری کا مرکز بناتا ہے

سعودی عرب پاکستان جوائنٹ بزنس کونسل کے چیئرمین شہزادہ منصور بن آل مسعود نے 10 رکنی اعلیٰ سطح کے سعودی کاروباری وفد کے ہمراہ کراچی میں حکومت بلوچستان کے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سعودی عرب نے بلوچستان میں سرمایہ کاری اور ہنرمند افرادی قوت کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ جس کی قیادت بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کی۔ اجلاس میں چیئرمین بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون اور ایم ڈی لیڈ الیاقت کاشانی بھی موجود تھے۔ اس دوران بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ زیر بحث منصوبوں میں کم پی ٹی یو گیس سے یوریا کھاد تیار کرنے کا کمپلیکس فروکروم پلانٹ، لائیڈا کے صنعتی ترقیاتی امکانات، بلیو اکانومی، زیتون کی کاشت، لائیوسٹاک فارمنگ، معدنیات اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں۔ اس موقع پر شہزادہ منصور بن محمد آل مسعود نے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے منصوبوں میں عملی شرکت اور تیار منصوبوں میں سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے سعودی عرب میں بلوچستان کے ہنرمند افراد کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور اس سلسلے میں پیش رفت تیز کرنے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے اس اقدام کو حکومت بلوچستان کے لیے ایک خصوصی تحفہ قرار دیا۔ اس موقع پر بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے میں معدنیات، توانائی، زراعت، لائیوسٹاک، ساحلی معیشت اور صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے نہ صرف معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری و تجارت کا مرکز بناتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سعودی عرب کی بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنے میں اظہار دلچسپی بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔ اس سے جہاں سعودی سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچے گا وہاں یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار بھی میسر ہوگا چونکہ بلوچستان میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے یہاں نوجوانوں کا سب سے زیادہ انحصار سرکاری ملازمتوں پر ہے جو کہ ناکافی ہونے کے باعث ان سے کو نہیں مل پا رہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتیں اور کارخانے سوائے ایک شہر حب کے دیگر شہروں میں نہیں س کے باعث نوجوان جن میں تعلیم کے ساتھ ہنرمند بھی ہیں روزگار سے محروم ہیں۔ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان جو قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن اس کے باوجود یہ پسماندگی کا شکار ہے۔ اس لیے سعودی عرب سمیت دیگر بیرون ممالک کے سرمایہ کاروں کو یہاں سرمایہ کاری کرنی چاہیئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی اس کے حامی ہیں اور وہ اس ضمن میں متعدد بار یہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ صوبے میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو نہ صرف ہر قسم کا تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کریں گے بلکہ ان کے ساتھ دیگر معاملات میں بھی بھرپور تعاون کیا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سعودی عرب کے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کرنی چاہیئے کیونکہ یہاں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے وسیع مواقع میسر ہیں اس لیے ان سے فوری طور پر استفادہ حاصل کرنا چاہیئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

حکومت اعلیٰ ڈائریکٹوریٹ جنرل
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. Dated: 19 NOV 2026 Page No. 2 6

Unlocking potential

The decisions taken during the tenth meeting of the Public-Private Partnership Board, chaired by Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti, regarding the establishment of the province's first insurance company and a fertilizer complex in Sui, Dera Bugti district, represent potentially significant developments for Balochistan's economy. These initiatives reflect an effort to attract private investment, expand financial services and utilise the province's natural resources for industrial growth. However, their success will depend on transparent implementation, effective planning and sustained government commitment.

The establishment of Balochistan Insurance Company Limited, with an initial capital of Rs2 billion, under a public-private partnership model is a welcome initiative. Registration of the company within the province could provide government institutions, businesses and ordinary citizens with access to insurance services locally. It may also create employment opportunities, encourage investment and contribute to the development of the financial services sector. At present, limited financial services and investment opportunities remain major challenges for the province.

Equally important is the proposed fertilizer complex in Sui, Dera Bugti, which will utilise locally available low-BTU gas. Balochistan possesses considerable natural resources, yet the province has historically remained deprived of the industrial development and economic benefits that should accompany them. Establishing a fertilizer plant could promote industrial activity, generate employment and strengthen the agricultural supply chain.

Nevertheless, such announcements should not remain confined to official meetings and agreements. Balochistan has witnessed several development initiatives that failed to achieve their intended objectives because of delays, administrative weaknesses, inadequate monitoring and lack of continuity. The government must therefore establish clear implementation timelines, ensure financial transparency and regularly review progress. Private investors should be provided with a secure, business-friendly environment, while local communities must receive a fair share of employment and development benefits.

The provincial government should also ensure that technical feasibility, environmental safeguards and long-term financial sustainability are carefully assessed before projects enter the execution stage. Public-private partnerships must serve public interests rather than become arrangements benefitting a limited number of investors.

Balochistan urgently needs productive investment, industrialisation and employment opportunities. The insurance company and fertilizer complex could become important steps towards achieving these objectives. What matters now is translating commitments into functioning institutions and industries.

CamScanner